© rasailojaraid.com

اخبار الجہاد

چیچن مجاہدین نے سلا بودے میں محاصرہ توڑ دیا۔ ۳۵۵۰ روسی فوجی ہلاک۔ چیچن مجاہدین کے گوریلے ستے روسی فوج پر موت بن کر ٹوٹ پڑے اور روسی فوج کی پسپائی کے تمام راستے مسدود کر دیئے۔ مجاہدین بحفاظت جنگلوں میں غائب ہو گئے سلا بودے میں مجاہدین کی بہتر حکمت عملی کے نتیجے میں روسی فوج کی تمام تیاریاں دھری کی دھری رہ گئیں۔ اس محاذ پر دو ہفتوں میں چھ سو سے زائد روسی ہلاک اور ۴۲ مجاہدین جام شہادت نوش کر گئے۔ (ہفت روزہ "الہلال" اسلام آباد ۱۵ تا ۲۱ محرم ۱۴۲۱ھ)

باغیوں کا ہیلی کاپٹر تباہ تین جرنیلوں سمیت مسعود کے کئی قریبی ساتھی ہلاک۔ ہیلی کاپٹر میں موجود ے افراد ہلاک ہوئے ہیلی کاپٹر قیمتی پتھروں سے بھرا ہوا تھا تخار میں مسعود کا دست راست کمانڈر امیر بھی اپنے ہی ساتھیوں کی بغاوت کا شکار ہو کر مارا گیا۔ (ہفت روزہ "ضرب مومن" کراچی ۱۵ تا ۲۱ محرم ۱۴۲۱)

کشمیر کشمیر مجاہدین جیش محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں ۱۳ فوجی مردار متعدد زخمی ۵ مجاہدین نے بھی جام شہادت نوش کیا۔ مولاب میں تین گھنٹے جاری رہنے والے خونریز معرکے میں جیش کے مجاہد شاکر ملتان، کمانڈر نعیم اور کمانڈر افسر شہید ہو گئے کلرناگ میں قابض فوج کی جیپ مجاہدین کی لگائی گئی بارودی سرنگ کا شکار ہو گئی۔ کرنل اور کمانڈنگ آفیسر سمیت چھ فوجی ہلاک لاشوں کے ٹکڑے بکھر گئے۔ (ہفت روزہ ضرب مومن ۱۵ تا ۲۱ محرم ۱۴۲۱)

حرکت المجاہدین اور انڈین آرمی کے درمیان ۱۰ گھنٹے مورچہ بند جنگ ۱۵ فوجی ہلاک ۳ مجاہد شہید اس طویل جھڑپ کے دوران انڈین آرمی نے دو دفعہ مزید کمک منگوائی، ہر جانب سے آرمی کے گھیرے کے باوجود چار مجاہد گھیرے سے نکلنے میں کامیاب (ہفت روزہ "الہلال" اسلام آباد ۸ تا ۱۴ محرم ۱۴۲۱ھ

مرکزی ناظم نشرو اشاعت عبداللطیف خالد چیمہ برطانیہ روانہ ہو گئے میاں محمد اویس قائم مقام ناظم نشریات ہوں گے۔

۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ ۲۹، اپریل کو نجی سفر پر برطانیہ روانہ ہو گئے، احباب نے لاہور سے ان کو الوداع کیا، وہ اس دوران برطانیہ میں مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے کام کا بھی جائزہ لیں گے۔ اور جماعت کو از سر نو منظم کریں گے۔ برطانیہ میں ان سے درج ذیل پتہ جات پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

1) 104 CLEMENTS ROAD 2 DF EASTHAM E.6 LONDON (U.K)
Tel: 081 - 470-1065
2) 25 ROWAND AVE GIFFNOCK. 7PE GLASGOW, G46 (U.K)
TEL: 0141-6211325.

خالد چیمہ کی عدم موجودگی میں میاں محمد اویس قائم مقام مرکزی ناظم نشریات کے فرائض انجام دیں گے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قادیانیوں کو ٹی وی چینل دینے کا مطلب اسلام کے خلاف محاذ کھولنا ہے

چیف ایگزیکٹو اور وزیر خارجہ کی بولی میں تضاد کیوں ہے؟

دینی مدارس اور جماعتیں امن کے پیام بر ہیں

امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری

(محمد اسلم، چناب نگر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے پرائیویٹ ریڈیو، ٹی وی چینلز کی نئی حکومتی پالیسی کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشیر اطلاعات جاوید جبار نے نئی پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ قادیانی اور دیگر اقلیتیں بھی ٹی وی چینلز حاصل کر سکیں گی۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت میں شامل تمام دینی جماعتیں پرائیویٹ ریڈیو ٹی وی کی نئی حکومتی پالیسی کو مسترد کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی سے پاکستان کا نظریاتی تشخص مجروح ہی نہیں بلکہ ختم ہو کر رہ جائے گا۔ اقلیتوں خصوصاً قادیانیوں اور عیسائیوں کو ٹی وی چینلز دینے کا واضح مطلب یہ ہے کہ ایک اسلامی مملکت میں اسلام کے خلاف عقائد و نظریات کے فروغ کیلئے کافروں کو کھلی آزادی دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی پالیسی مسلمانوں کے عقائد و جذبات کی کھلی توہین ہے۔ حکومت اس پالیسی کو فوراً منسوخ کرے۔ نئے ٹی وی چینلز دینے کی بجائے پی ٹی وی کی اصلاح کی جائے اور پاکستان کے اسلامی تشخص کی حفاظت کی جائے۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے وزیر خارجہ عبدالستار کے مجاہدین کے بارے میں حالیہ بیان کو امریکی ایجنڈا قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف اور وزیر خارجہ کے بیانات میں تضاد حکومت کی کمزوری ہے یا دوغلی پالیسی۔ جنرل مشرف نے گزشتہ دنوں ایک پریس کانفرنس میں واضح طور پر کہا تھا کہ "مجاہدین کسی کے پابند نہیں اور نہ ہی انہیں حکومتی سرپرستی حاصل ہے۔ جہاد ایک مقدس فریضہ ہے۔ ہم مقبوضہ کشمیر میں داخل ہونے والے مجاہدین کو نہیں روک سکتے" جب کہ وزیر خارجہ مجاہدین کو کنٹرول لائن عبور کرنے سے روکنے اور جہادی تنظیموں پر پابندی کے بیانات دے رہے ہیں۔ وزیر خارجہ نے دینی مدارس پر بھی لاف زنی کرتے ہوئے انہیں مسلح تربیت گاہیں قرار دیا ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ کوئی دینی مدرسہ مسلح تربیت نہیں دے رہا اور نہ ہی کوئی دینی جماعت دہشت گردی پر یقین رکھتی ہے۔ یہ امریکی زبان ہے جو ہمارے وزیر خارجہ بول رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ حکمرانوں پر ایسی پالیسی کی وجہ سے اللہ کا شدید عذاب نازل ہوا۔ موجودہ حکمران ہوش کے ناخن لیں اور دینی قوتوں کو بدنام کرنے اور ان پر الزام تراشیوں سے باز رہیں ورنہ یہ بھی عذاب الٰہی کا شکار ہوں گے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

موجودہ نظام و نصاب تعلیم ناقص اور اسلامی عقائد سے متصادم ہے

دینی نصاب ہمارا ورثہ ہے ہم اسے چھوڑنے کے لیے تیار نہیں

امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری

(محمد اسلم، چناب نگر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ نصابِ تعلیم اور نظامِ تعلیم کو اسلامی عقائد سے ہم آہنگ کیا جائے۔ ہمارا موجودہ نظام و نصابِ تعلیم ناقص اور اسلامی عقائد سے متصادم ہے۔ وہ بخاری ماڈل ہائی سکول چناب نگر میں سالانہ تقریب تقسیم انعامات سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم لارڈ میکالے کے نظامِ تعلیم کو کسی صورت میں بھی قبول نہیں کریں گے۔ ہم اپنی دینی تہذیب، دینی شعار اور دینی نصابِ تعلیم کو کسی بھی قیمت پر چھوڑنے کیلئے تیار نہیں۔ یہ ہمارا دینی و قومی ورثہ ہے ہم ہر قیمت پر اس کی حفاظت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کو جدید تقاضوں میں ڈھالنے کی بجائے جدید تقاضوں کو اسلام کے تابع کرنے کی ضرورت ہے۔ اسلام ہر دور میں تمام انسانی مسائل کا مکمل حل پیش کرتا ہے۔

تقریب سے ممتاز ماہرین تعلیم پروفیسر خالد شبیر احمد، مظہر قیوم اور پروفیسر سید محمد ذوالکفل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غریب اور پسماندہ طبقوں کو علم سے آراستہ کرنا وقت کا اہم تقاضا ہے۔ تعلیم کے ذریعے سے ہی ہم اپنے ملک میں جرائم کا خاتمہ کر سکتے ہیں اور پر امن ماحول قائم کر کے ملک کو محب وطن اور بالغ نظر قیادت فراہم کر سکتے ہیں۔ تقریب میں تعلیمی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے گئے اور طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ تقریب میں جامعہ عربیہ چنیوٹ کے اساتذہ محترم مولانا محمد الیاس چنیوٹی اور مولانا مشتاق احمد نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

بخاری ماڈل ہائی سکول میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء

جماعت اول نرسری
اوّل: محمد طارق
دوم: محمد عمران
سوم: محمد قارب

جماعت دوم
اوّل: محمد راشد
دوم: محمد زاہد
سوم: محمد عمران

جماعت چہارم
اوّل: محمد مبارک
دوم: محمد اسحٰق
سوم: محمد اعظم

جماعت ششم
اوّل: محمد آصف
دوم: ظفر عباس
سوم: بشیر احمد

جماعت اول اعلیٰ
اوّل: رحیم اللہ
دوم: حبیب اللہ
سوم: محمد عمران

جماعت سوم
اوّل: رحمت اللہ
دوم: محمد ظفر
سوم: ظہیر عباس

جماعت پنجم
اوّل: محمد ساجد
دوم: تصور حیات
سوم: محمد سکندر

نوٹ
اس سال ساتویں جماعت کی تعلیم شروع ہو گئی ہے جبکہ آئندہ سال سے آٹھویں اور نویں جماعت کی تعلیم بھی شروع کر دی جائے گی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

توہین رسالت کے مقدمہ کا اندراج ڈپٹی کمشنر کی اجازت سے مشروط کرنے سے قانون کا نفاذ غیر مؤثر ہو گیا ہے (حضرت مولانا خان محمد دامت برکاتہم)

انسانی حقوق کی آڑ میں ملک کو سیکولرازم کے گڑھے میں دھکیلا جا رہا ہے۔ (سید محمد کفیل بخاری)

(ملتان، حسین اختر) کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کے امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمد نے کہا ہے کہ توہین رسالت کے مقدمے کے اندراج کے سلسلہ میں نئی حکومتی پالیسی مسلمانوں کے اجماعی عقیدہ کے خلاف ہے۔ پاکستان کی تمام دینی جماعتیں اسے مسترد کرتی ہیں۔ وہ ۲۲ اپریل کو دار بنی ہاشم میں مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری سے ملاقات کے دوران گفتگو کر رہے تھے۔

حضرت مولانا خواجہ خان محمد نے کہا کہ حکومت کو اس سلسلے میں دینی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر کوئی پالیسی طے کرنا چاہیے تھی۔ توہین رسالت کے مقدمہ کے اندراج کو ڈپٹی کمشنر کی اجازت کے ساتھ مشروط کرنے سے قانون مطلقاً غیر مؤثر ہو کر رہ گیا ہے اور سزا کے امکانات بھی ختم کر دیئے گئے ہیں۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حکومت این جی اوز کے ہاتھوں میں کھیل رہی ہے اور ملک پر انہی کی حکومت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی دینی جماعتیں اس اقدام پر خاموش نہیں رہیں گی اور کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت ٹھوس لائحہ عمل طے کرے گی۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ انسانی حقوق کی آڑ میں این جی اوز جو ناٹک کھیل رہی ہیں دینی جماعتیں اس سے بے خبر نہیں ہیں۔ ہم ان سازشوں کو امریکی ایجنڈہ سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ توہین رسالت کے حوالے سے نئی حکومتی پالیسی سے قادیانیوں اور عیسائیوں کو مسلمانوں اور اسلام کے خلاف کھل کھیلنے کا موقع ملے گا جس کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ توہین رسالت کے مقدمہ کے حوالے سے نئے حکم نامے کا ڈرافٹ تو سابقہ حکومت کے دور میں ہی لکھا جا چکا تھا۔ مگر انہیں موقع نہ ملا۔ موجودہ حکمرانوں نے امریکی آقاؤں کو خوش کرنے کے لئے ان کا مطالبہ مان کر اسی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو سیکولرازم کے گڑھے میں دھکیلا جا رہا ہے اور پاکستان کی نظریاتی اساس ختم کی جا رہی ہے۔ موجودہ حکومت کے اقدامات دینی جماعتوں کیلئے لمحہ فکریہ ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

- ذریت ابن سبا اور یہودانِ خیبر نے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو انتقام کا نشانہ بنایا
- سانحۂ کربلا برپا کر کے امت کی وحدت کو پارہ پارہ کیا
- سیدنا حسین کی زندگی اتباع سنت اور اطاعت نبوی کا مظہر تھی
- اس حادثہ کا تعلق عقائد سے نہیں تاریخ سے ہے۔ اور تاریخ ناقابلِ اعتبار ہے۔

چھبیسویں ۲۶ سالانہ مجلس ذکر حسین سے حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری اور دیگر مقررین کا خطاب

(ملتان، حسین اختر) مسلمانوں کے جسدِ ملی کو کمزور اور مضمحل کرنے کیلئے آج دشمن کی تمام تر سازش اس بات کیلئے ہے کہ ملت وحدت کو حسینی عقائد و افکار اور اسوۂ ازواج و اصحاب رسول علیہم الرضوان سے دور کر دیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار دارِ بنی ہاشم میں یوم عاشور کی چھبیسویں سالانہ مجلس ذکر حسین (رضی اللہ عنہ) کے ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر، ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مد ظلہ نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو ابنِ سبا کی ذریت البغایا نے دھوکہ دیکر کربلا میں شہید کیا اور یہودان خیبر کا انتقام لے کر امت مسلمہ کو لخت لخت کیا۔ امت کی اجتماعیت اور وحدت کو پارہ پارہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ شہید غیرت ہیں۔ انہوں نے غیرت و حمیت کا جو درس دیا وہ قیامت تک اہل ایمان کیلئے مینارۂ نور ہے۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکمل نمونہ تھے۔ ان کی زندگی اتباعِ سنت اور اطاعت نبوی کا مظہر تھی۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم نشر و اشاعت عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی مظلومانہ شہادت کی آڑ میں اسلام کے الہامی و آفاقی عقائد کو بگاڑنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جا سکتی۔ ہمارے حکمران گناہ اور ثواب کی تعلیمات عام کرنے والوں، دینی اداروں اور دینی تحریکوں پر برہمی کا اظہار کرتے رہتے ہیں جب کہ یہ تعلیمات اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اسوۂ صحابہ رضی اللہ عنہ سے عبارت ہیں۔ ان تعلیمات سے بیزاری کا اظہار کرنے والا کوئی شخص یا گروہ امت مسلمہ کا خیر خواہ نہیں ہو سکتا۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مقام و منصب صحابہ قرآن کی نص ہے۔ صحابہ سب کے سب گواہان نبوت ہیں۔ وہ نجات و مغفرت کے سند یافتہ ہیں وہ اسلام کی پہلی مکمل سوسائٹی کے قدسی صفت انسان ہیں۔ ہر صحابی اپنی نسبت اور منصب کے لحاظ سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مجتہد مطلق ہے اور کسی غیر مجتہد اور غیر صحابی کو ان میں سے کسی فرد پر تنقید کا کوئی حق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سانحۂ کربلا دراصل، یہود ان خیبر اور خبیثانِ عجم کی ان سازشوں کا تسلسل اور آخری کاری وار ہے جن کا آغاز سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کی مظلومانہ شہادت سے ہوا۔ انہوں نے کہا کہ انہی سازشیوں کی باقیات آج تک امت مسلمہ سے اپنی شکستوں اور ناکامیوں کے بدلے چکا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے تمام اسلاف اس پر متفق ہیں کہ حادثۂ کربلا اور ایسے ہی دیگر حادثات کا تعلق عقائد سے نہیں تاریخ سے ہے۔ اور قرآن وحدیث کے مقابلے میں تاریخ کی کوئی حیثیت نہیں۔

حرکت المجاہدین کے مرکزی ناظم نشر و اشاعت مولانا اللہ وسایا قاسم نے کہا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جہاد کے علمبردار تھے۔ آج روح جہاد سے خائف عالمی غنڈہ امریکہ بے غیرتی کے کلچر کو فروغ دے کر ہم سے غیرت حسین چھیننا چاہتا ہے۔

مسجد احرار جناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ دین و مذہب کے مقدس نام پر استحصالی اور طاغوتی قوتیں آج بھی ابن سبا، اور ابن علقمی کی سازشوں کی تکمیل کرنے میں مصروف ہیں۔

احرار رہنما مولانا عبدالنعیم نعمانی نے کہا کہ وحدتِ امت کو نقصان پہنچانے والے منافقوں کا مقابلہ سیدنا حسین کی غیرت اور جرأت سے ہی کیا جا سکتا ہے۔

مجلس ذکر حسین کا آغاز مدرسہ معمورہ کے مدرس قاری کریم بخش صاحب کی تلاوت کلام مجید سے ہوا جب کہ محترم حافظ محمد اکرم احرار، صوفی بشیر احمد اور حسین اختر نے مترنم نعتوں اور نظموں سے سامعین کے دینی جذبات کو گرم رکھا۔

دارِ بنی ہاشم میں اہم شخصیات کی آمد

- (۲۲ اپریل ۲۰۰۰ء) حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم امیر عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت
- (۱۳ اپریل ۲۰۰۰ء) حضرت علامہ خالد محمود صاحب۔ مدظلہ (ڈائریکٹر اسلامک اکیڈمی مانچسٹر، برطانیہ)
- (۱۳ اپریل ۲۰۰۰ء) محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب (امیر تنظیم اسلامی پاکستان)
- ۲۰۔ اپریل جناب مشفق خواجہ صاحب (اردو زبان و ادب کے نامور محقق)

گزشتہ دنوں ملک کی اہم دینی شخصیات دارِ بنی ہاشم ملتان میں تشریف لائیں اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری سے باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو فرمائی۔ حضرت امیر احرار سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ کے انتقال پر اظہارِ تعزیت کیا۔ (اللہ تعالیٰ انہیں جزاء خیر عطاء فرمائے۔ آمین)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تبلیغی و تنظیمی سرگرمیاں

امیر احرار، حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم ۲۳ اپریل، درس قرآن کریم۔ رہائش گاہ میاں محمد اویس لاہور ۲۴ درس قرآن، دفتر احرار، لاہور ۲۵ درسِ قرآن رام گلی لاہور ۲۷ اپریل، جمعرات، مجلس ذکر دارِ بنی ہاشم ملتان

۲۸ خطبہ جمعہ، دار بنی ہاشم ملتان۔ ۲۸، خطاب بعد العشاء مدرسہ محمود العلوم صدیقیہ خان پور بگا شیر (ضلع مظفر گڑھ)

۲۹، اپریل بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مجلس ذکر مدرسہ معاذ بدھلہ روڈ ملتان (منتظم حاجی محمد ثقلین صاحب۔ یکم مئی۔ درس قرآن کریم بعد از مغرب۔ مدرسہ معمورہ الیاس کالونی صادق آباد

۲۔ مئی۔ صادق آباد ۴ مئی خطاب بعد نماز عشاء مدرسہ عربیہ عبیدیہ فیصل آباد ۵۔ خطبہ جمعہ چناب نگر۔ ۶ تا ۱۳ مئی تنظیمی دورہ ضلع وہاڑی (گڑھا موڑ، وہاڑی، عزیز قسم، بورے والہ، کرم پور، میراں پور وغیرہ) ۱۴۔ ۱۵ قیام دار بنی ہاشم ملتان ۱۶، ۱۷، ۱۸، تنظیمی دورہ ضلع رحیم یار خان۔ ۲۵ مئی بعد از ظہر نوشہرہ جدید علی پور (شام۔ مجلس ذکر دارِ بنی ہاشم ملتان ۲۶ مئی خطبہ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان

ترحیم

مسافرانِ آخرت

عبدالقیوم: مجلس احرار اسلام ملتان کے قدیم اور بے لوث کارکن محترم عبدالقیوم صاحب۔ ۱۵ محرم ۲۱، اپریل ۲۰۰۰ء بروز جمعۃ المبارک اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

والدہ ماجدہ خواجہ عبدالوحید صاحب: کراچی سے ہمارے مہربان محترم خواجہ عبدالوحید، خواجہ محمد شفیق صاحب اور خواجہ محمد رفیق صاحب کی والدہ ماجدہ طویل علالت کے بعد انتقال کر گئیں۔

محترم نذیر اکبر انصاری مرحوم: حضرت ماسٹر تاج الدین انصاری رحمہ اللہ کے فرزند اور محترم حکیم امین الدین انصاری کے چچا محترم نذیر اکبر انصاری انتقال کر گئے۔

میاں محمد سلیم مرحوم: مجلس احرار اسلام لاہور کے معاون خصوصی اور اخلاقِ محمدی بارڈویر اچھرہ کے مالک جناب میاں محمد سلیم صاحب ۱۴۔ اپریل کو انتقال کر گئے۔

محمد اویس تسکین مرحوم: مجلس احرار اسلام لاہور کے مخلص کارکن محترم چودھری محمد اکرام صاحب کے جواں سال بھتیجے محمد اویس تسکین ۱۷۔ مارچ کو ٹریفک کے ایک حادثہ میں انتقال کر گئے۔

والدہ مرحومہ مرزا عبدالحمید صاحب:
راولپنڈی سے ہمارے رفیقِ فکر مرزا عبدالحمید صاحب، مرزا محمد حنیف صاحب (سٹار سیونگ مشین کمپنی) کی والدہ ماجدہ انتقال کر گئیں۔

اراکین ادارہ تمام مرحومین کی مغفرت کے لئے دعاگو ہیں اور پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے ان کی لئے صبر کی دعا کرتے ہیں۔ قارئین سے درخواست ہے کہ مرحومین کیلئے دعائے مغفرت اور ایصال ثواب کا خصوصی اہتمام فرمائیں۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com